بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورت کا باپردہ ہوکر قبرستان جانا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا عورت باپردہ ہوکر قبرستان جاسکتی ہے یا نہیں؟ آج کل بعض خواتین کی جانب سے یہ رائے پیش کی جاتی ہے کہ اگر کوئی عورت شرعی پردے کی مکمل پابندی کرے، تو ایسی صورت میں اس کا قبرستان جانا ممنوع نہیں ہے۔ اس پر ایک روایت کو بطورِدلیل پیش کیا جاتا ہے، جس میں ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اپنے بھائی حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کی قبر پر جایا کرتی تھیں۔ اس سے یہ ثابت کیا جاتا ہے کہ عورت اگر شرعی تقاضوں کا خیال رکھے، تو اس کے لیے قبرستان جانا ممنوع نہیں ہے۔ رہنمائی فرمادیں کہ اس روایت سے دلیل پکڑنا درست ہے یا نہیں؟

جواب

حضورِاکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے روضہ مبارکہ کے علاوہ عام قبروں کی زیارت کے لیے جانا عورتوں کے لیے مطلقاً منع ہے، اگرچہ باپردہ ہوکر جائیں، علماء نے فرمایا کہ عورت سے جمعہ ساقط ہے، نماز جنازہ اور جماعت کی حاضری منع ہے، تو جب عورت کو ان تمام عبادات کے لیے نکلنے سے روک دیا گیا جو کہ شریعت میں بلند مقام رکھتی ہیں، تو اس کا قبرستان جانا بدرجہ اولیٰ ممنوع قرار پائے گا۔ باقی جہاں تک ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا والی روایت کا تعلق ہے، تو اس میں یہ ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا نے سفر حج کے دوران اپنے بھائی حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کی قبر کی زیارت فرمائی، تو یہ زیارت گھر سے بطورِخاص قبرستان جاکر نہیں کی، بلکہ دورانِ سفر اتفاقاً ہوئی اور اس اتفاقی زیارت کی گنجائش تھی، بشرطیکہ منکراتِ شرعیہ سے پاک ہو، لیکن دورِحاضر میں عورتوں کے لیے فتنہ، نوحہ، بے صبری اور دیگر منکرات سے پاک زیارت کا امکان نادر، بلکہ معدوم ہے، لہٰذا فقہائے کرام نے اس دور میں اتفاقی زیارت سے بھی منع فرمادیا، تو اب عورتوں کے لیے زیارتِ قبور مطلقاً ہی منع ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی فضیل رضا عطاری

فتوی نمبر: Book-190

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net